pp. 54-59

اسلام میں سیاست اور مذہب کا بندھن

اسلام، لٹریچر اور سیاست کے درمیان تعلق صلیبی جنگوں کے وقت سے ہے، جب بارہویں صدی کے لکھاریوں نے مغربی جنگجوؤں کی اجنبی رسوم کے بارے میں لکھا۔ اسلامی لٹریچر غیر جانبدار نہیں ہے۔ یہ طرز زندگی یعنی مذہبی راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ جب سے اسلام نے جغرافیائی اور لسانی سرحدوں کو پار کیا ہے، اسلامی لٹریچر بھی زیادہ وسیع ہو گیا ہے۔ مضمون میں اسلام اور لٹریچر کے درمیان تعلق، بدلتے ثقافتی تناظر میں اسلام کے لٹریچر کے ساتھ تعلق کی نوعیت، مذہب، لٹریچر اور سیاست، ثقافت اور جوابی ثقافت اور سلمان رشدی کے مسلے پر بحث کی گئی ہے۔

Fedwa Malti-Douglas, "Binding Religion and Politics", *The World & I* (Sept. 1997) pp.68-75

برصغیر پاک و ہند میں صوفی ازم

صوفی بزرگوں کے مزار اور مقبرے مسلم ثقافت اور روایات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ صوفی بزرگ ابھی بھی پاکستانی اور دیگر مسلم عوام کے دلوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ زیر نظر تحریر میں مصنف نے شمالی ہندوستان اور پاکستان میں پہلے نقشبندی سلسلے اور خاص طور پر جماعت علی شاہ کی شخصیت پر توجہ مرکوز کی ہے اور ان کی طرف سے پرنٹ میڈیا، ریلوے اور جدید تنظیمی ماڈلز کے استعمال کا جائزہ لیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوپاک کے جدید صوفی اساتذہ کس طرح دور حاضر کے وسائل کو اپنے پیغام کے پھیلاؤ کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔ بحث کے آخر میں تقسیم ہند کے بعد حکومت پاکستان کی طرف سے مزاروں کو اپنی تحویل میں لینے اور صوفی ازم کے جدید سرکاری ورژن کو پروان چڑھانے کی کوششوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

Arthur F. Buehler, "Currents of Sufism in Nineteenth and Twentieth Century Indo-Pakistan: An Overview," *The Muslim World*, LXXXVII:3-4